از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا

بنام

رام سواشرما

تاریخ فیصلہ: 15 فروری، 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

تاریخ پیدائش جیسا کہ سروس ریکارڈ میں اندراج ہے-کی صحت-25 سال بعد کیا گیا دعوی-ٹریبونل نے اسے قبول کیا اور حکومت کو صحت پر غور کرنے کی ہدایت کی- قرار پایا کہ: یہ ہدایت بذات خود غیر قانونی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3626، سال 1996۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، جبل پور کے او اے نمبر 270، سال 1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے مس نرنجنا سنگھ اور مس انیل کٹیار۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی جی این نائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

اس اپیل میں جو تنازعہ اٹھایا گیا ہے وہ اب مربوط نہیں ہے۔ فیصلوں کے ایک سلسلے میں، اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ دیر سے مرحلے پر عدالت یا ٹریبونل سروس ریکارڈ میں باضابطہ طور پر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

درج تاریخ پیدائش کی صحت کے دعوے پر غور نہیں کر سکتا۔مانا جاتا ہے کہ مدعاعلیہ نے 16 دسمبر 1962 کو ملازمت میں شمولیت اختیار کی تھی۔25 سال بعد وہ بیدار ہوئے اور دعوی کیا کہ ان کی صحیح تاریخ پیدائش 16 دسمبر 1934 نہیں بلکہ 2 جنوری 1939 ہے۔اس دعوے کو ٹریبونل نے قبول کر لیا اور اس نے حکومت کو صحت پر غور کرنے کی ہدایت کی۔یہ ہدایت بذات خود غیر قانونی ہے۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document